سوانح حیات مبارک

حضرت حافظ

غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ

ماخذ

کتاب مخزن چشت

کتاب اولیائے بہاولپور

کتاب انیس المساکین

انتخاب، تحریر

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب PDF

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف
(سوشل میڈیا)

17.05.2024

سوانح حیات مبارک
حضرت حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ

خصوصی اشاعت بسلسلہ عرس مبارک 9 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی غلام حسن آپ کے والد محترم کا اسم گرامی حافظ محمد حامد صاحب رحمتہ اللہ علیہ
آپ اسرا بھٹی قوم سے تعلق رکھتے تھے۔
آپ کی پیدائش بستی کڈن علاقہ کھائی چک نورنگ شاہ تحصیل کبیروالا ضلع خانیوال میں ہوئی ۔
بعد میں چیلا واہن ضلع بہاولپور میں سکونت اختیار فرمائی ۔
آپ کے والد محترم حافظ تھے اور آپ کے خاندان کے اکثر افراد بھی حافظ تھے آپ نے بھی پہلے قرآن مجید حفظ کیا اس کے بعد موضع کھلانیاں (کوٹ قائم) کے ایک مشہور مجذوب مولوی صالح محمد رحمتہ اللہ

علیہ سے علوم ظاہری و باطنی کی تحصیل کی ۔
منقول ہے کہ آپ کے آباو اجداد کو حضرت خضر علیہ السلام سے فیض حاصل تھا ۔
منقول ہے کہ آپ کو ایک رات خواب حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی جناب غوث الاعظم حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی اور انہوں نے آپ کو شرف بیعت اور عطائے نعمت سے سرفراز فرمایا اور اس کے بعد آپ کے مدارج میں روز افزاں ترقی ہوتی گئی روحانی تسکین حاصل ہوئی مگر قابل ذکر یہ امر ہے کہ آپ کی ذات مبارک کو خداوند تعالی نے ایسا عظیم حوصلہ عطا فرمایا تھا کہ باوجود اس قدر غلبہ جذب و سکر کے آپ نے قرآن مجید حفظ کیا اور علوم حکمتِ حدیث کی تحصیل میں کمال حاصل کیا سبحان اللہ
(واضح رہے آپ کی حقیقی و ظاہری بیعت حضور قبلہ عالم غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ سے تھی)

کتاب مخزن چشت میں ہے کہ (آپ نے) دینی علوم کو مکمل کرنے کے بعد آپ کا رابطہ ایک مجذوب بزرگ سے قائم ہوگیا تھا اور آپ اُن کے معتقد ہوگئے تھے پھر کچھ مدت کے بعد حضرت محکم الدین رحمتہ اللہ

علیہ صاحب سے تعلق قائم ہوگیا آپ نے میاں صاحب
(حضرت محکم الدین رحمتہ اللہ علیہ) سے ایک دو بار
درخواست کی کہ وہ انہیں اپنی بیعت میں لے لیں
لیکن چونکہ آپ کے نصیب میں میاں صاحب (حضرت
محکم الدین رحمتہ اللہ علیہ) کے ہاتھ پر بیعت نہیں
لکھی تھی اس لئے میاں صاحب نے انہیں اپنا باقاعدہ
مرید نہ بنایا
بعد ازاں آپ حضرت قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کی
خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت والا کے ہاتھ پر
بیعت کی کچھ مدت کے بعد آپ کو حضرت قبلہ عالم
رحمتہ اللہ علیہ نے خرقہ خلافت سے سرفراز فرمایا ۔
اور لوگوں کو بیعت کرنے اجازت عنائیت فرما دی لیکن
ابھی تک انکی مکمل مشکل کشائی نہ ہوئی تھی کہ
قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہوگیا .
قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کے وصال سے آپ کو اس
قدر شدید صدمہ ہوا کہ مسلسل چالیس دن تک ان کے
مزار مبارک پر اعتکاف کی حالت میں بیٹھے رہے چلہ
ختم ہونے کے بعد آپ صاحبزادگان اور دیگر پیر
بھائیوں سے رخصت کی اجازت کیلئے مہار شریف
پہنچے یہاں قاری عزیزاللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ پر
نگاہ پڑی تو آپ ان کے بندہ بے دام اور عاشق ہو گئے

کیوں کہ ان کی پیشانی سے بلکل وہی نور جھلک رہا تھا جو حضور قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کی پیشانی سے ہویدا تھا
(قاری عزیزاللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ حضور قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے)
آپ نے قاری صاحب کی صحبت اختیار کر لی ۔

ایک دن آپ قاری صاحب کے پاوں دبا رہے تھے کہ ہاتھ ایک پٹھے پر پڑا چھُوا تو وہ بالکل اسی طرح کا تھا جیسے حضور قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کی ٹانگ میں تھا ۔ قاری صاحب نے پوچھا کیا بات ہے ؟ آپ نے عرض کیا کہ یہ پٹھا دیکھ رہا ہوں آپ نے فرمایا کہ حافظ یہی وہ پٹھا ہے جو حضور قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ کی ٹانگ میں عمر کے آخری حصہ میں تھا جب حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ نے حضور قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ اور قاری صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مابین اس قدر گھری سماثلت دیکھی تو آپ ان کے مزید گرویدہ ہوگئے ۔
منقول ہے کہ حضرت حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ حافظ جمال ملتانی رحمتہ اللہ علیہ سے بھی کسب فیض کیا تھا ۔

حضرت حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ نے
ساری زندگی شادی نہیں کی ۔
منقول ہے کہ حضرت حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ
اللہ علیہ حضرت قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ خرقہ
خلافت حاصل کرنے کے باوجود لوگوں کو مرید نہیں
کرتے تھے آخر حضرت خواجہ حافظ جمال ملتانی
رحمتہ اللہ علیہ کے حکم سے مسند ارشاد سنبھالی اور
لوگوں کی رہنمائی شروع کی آخر میں آپ کے کمالات
کی شہرت دور دور تک پھیل گئی تھی ۔ اور لوگ جوق
در جوق آپ سے فیض حاصل کرنے آنے لگے تھے کہتے
ہیں ان کی زبان میں بہت تاثیر تھی جو کہہ دیتے وہ
ہو کر رہتا تھا مریدوں کے احوال کی بڑی فکر رہتی
تھی اور ہر طرح ان کی مدد اور رہنمائی کرتے تھے ۔

حضرت حافظ غلام حسن بھٹی رحمتہ اللہ علیہ کا
وصال 9 ذیقعدہ 1240ہجری کو ہوا آپ کا مزار اقدس
دربار حضرت قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ چشتیاں
شریف ضلع بہاولنگر میں مرجع الخلائق ہے
آپ کا دو روزہ سالانہ عرس مبارک
ان شاءاللہ 9-8 ذیقعدہ 1445ھ بمطابق 17-18 مئی
2024ء بروز جمعتہ المبارک ، ہفتہ کو آپ کے برادر

محترم و خلیفہ حضرت خواجہ حافظ غلامِ مرتضیٰ
بھٹی رحمتہ اللہ علیہ کے دربار اقدس موضع چیلے
واہن شریف تحصیل کہروڑ پکا ضلع لودھراں میں
عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جائے گا .

ماخذ
کتاب مخزن چشت ص 414
کتاب اولیائے بہاولپور ص 181
کتاب انیس المساکین ص 22

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی